ضمیر اضافی: وہ ضمیر ہے جو مضاف الیہ بن کر استعمال ہو۔ وہ یہ ہیں:

غائب		حاضر		متکلّم	
واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلّم	جمع متکلّم
اس کا	ان کا	تیرا/ تیری	تمھارا/ تمھاری	میرا/ میری	ہمارا/ ہماری

اسم اشارہ

وہ لفظ جو اشارہ کرنے کے لیے مقرر ہوں۔ اشارے دو طرح کے ہو سکتے ہیں یعنی قریب اور دور جیسے: وہ۔ یہ۔
''وہ'' دور کی چیز کے لیے اور ''یہ'' نزدیک کی چیز کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ جس چیز کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مشارٌ الیہ کہتے ہیں۔ جیسے: وہ لڑکا، یہ کتاب، یہاں ''وہ'' اور ''یہ'' اسم اشارہ ہیں۔ لڑکا اور کتاب مشارٌ الیہ۔

اسم مَوصُول

وہ اسم ہے جسے کسی جملے کے ساتھ لگائے بغیر اس کے معنی سمجھ میں نہ آئیں وہ یہ ہیں: جو کوئی۔ جس، جسے، جنھوں، جنھیں، جو کچھ، جو چیز
قواعد میں اسے ضمیر موصولہ یا اسم موصولہ بھی کہتے ہیں۔

اسمِ نکرہ

وہ اسم ہے جو کسی عام چیز، شخص، یا جگہ کے عام نام کو ظاہر کرے جیسے: پہاڑ، کتاب، شہر، آدمی۔ اسم نکرہ کو ''اسمِ عام'' بھی کہتے ہیں۔

اسمِ نکرہ کی قسمیں

(۱) اسمِ آلہ (۲) اسمِ صَوت (۳) اسمِ مصغّر (۴) اسمِ ظرف

اسمِ آلہ: وہ اسمِ نکرہ ہے جو کسی اوزار یا ہتھیار کو ظاہر کرے جیسے: چاقو، قینچی، چھری، تلوار، بندوق، عربی اور فارسی کے اہم آلہ بھی اردو میں استعمال ہوتے ہیں جیسے: مقیاس الحرارت (تھرمامیٹر) مسواک۔ مقراض (قینچی) مِسطر (فٹ رول، پیمانہ) قلم تراش (چاقو) وغیرہ۔

اسمِ صَوت: وہ اسمِ نکرہ ہے جو کسی آواز کو ظاہر کرے جیسے: سائیں سائیں (ہوا کی آواز) کائیں کائیں (کوّے کی آواز) چھم چھم (بارش کی آواز) غُٹرغُوں (کبوتر کی آواز) ٹَن ٹَن (گھنٹے کی آواز) کُوکُو (کوئل کی آواز)

اسمِ مصغّر: وہ اسمِ نکرہ ہے جو کسی چیز کا چھوٹا پن ظاہر کرے جیسے: دیگچی، باغیچہ، غالیچہ (چھوٹا قالین) پیالی، بچونگڑا، ڈبیا، ڈھولک، مردوا، پگڑی، مکھڑا، اسمِ مصغّر بنانے کے لیے لفظ کے آخر میں کی، یا، ڈا، ڈی، چی، چہ، ک کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

اسمِ مکبّر: وہ اسمِ نکرہ ہے جو کسی چیز کا بڑا پن ظاہر کرے جیسے: شہنشاہ، شاہتوت، شہتیر، شاہ رگ، شاہ سوار، شہ زور، شہ پر (بڑا پر)، شاہ کار، مہاراج، گٹھڑ، بتنگڑ، پگڑ، چھتر۔ اسمِ مکبّر بنانے کے لیے ''ی'' کی جگہ الف کا اضافہ کرتے ہیں جیسے: مکڑی سے مکڑا۔ بعض اوقات مہا کا بھی اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ جیسے: مہاراجا، مہا کاج، مہا گرو وغیرہ۔

اسمِ ظرف: وہ اسمِ نکرہ ہے جس سے کوئی جگہ یا وقت ظاہر ہو جیسے: دفتر، سکول، کارخانہ، صبح، شام، آج، کل۔